سوال

(281)جب حاملہ عورت کو خون کا دھبہ لگے تو اس کے روزے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی دو ماہ کی حاملہ ہے اس کو ایک دفعہ رمضان کی ابتدا میں عشاء کے بعد خون کا دھبہ لگا۔ کچھ دنوں کے بعد غروب آفتاب سے پہلے پھر اس کو خون کا داغ لگا جس کا رنگ ہلکا تھا واضح رہے کہ اس نے مسلسل روزے رکھے ہیں اب اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت حاملہ ہو اور اس کو خون نکلے اور وہ خون حاملہ کی سابقہ عادت کے مطابق نہ ہو تو یہ خون کچھ بھی شمار نہیں ہو گا خواہ وہ ایک دھبہ ہو یا دو دھبے اور خواہ بہت سا خون اس لیے کہ حاملہ جو خون دیکھتی ہے اس کو فاسد خون شمار کیا جائے گا الا یہ کہ وہ اس منظم عادت کے مطابق ہو جو حمل سے پہلے اس کی عادت تھی تو بلا شبہ وہ حیض ہو گا لیکن جب ایک دفعہ خون بند ہو جائے اور بعد میں یہ امور لاحق ہوں تو عورت روزہ رکھے گی اور نماز ادا کرے گی اس کا روزہ صحیح ہو گا اور ایسے ہی اس کی نماز اور اس کے ذمے کوئی کفارہ نہیں ہو گا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 255

محدث فتویٰ